سوال

(684) نماز جمعہ کے بعد کی سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کیا نماز جمعہ کے بعد بھی کچھ رکعتیں پڑھتے تھے یا نہیں ؟ جمعہ کے بعد نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سے پہلے بھی فتوی کمیٹی کو اسی طرح کا سوال موصول ہوا تھا جس کا کمیٹی نے حسب ذیل جواب دیا تھا : "حضرت ابو ہریرہ سے مروی صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«اذا صلی احدکم الجمعة فلیصل بعدہا اربعا» (مسلم الجمعة)

"جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھے تو وہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھے ۔ "

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یصلی بعد الجمعة حتی ینصرف فیصلی رکعتین فی بیتہ» (صحیح مسلم)

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ۔ "ان دونوں حدیثوں میں تطبیق اس طرح ہے کہ نمازی مسجد میں پڑھے تو چار رکعات اور اگر گھر میں پڑھے تو دو رکعتیں پڑھ لے اور ایک دوسری تطبیق اس طرح دی گئی ہے کہ کے جمعہ کے بعد کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ چار ہیں خواہ گھر میں پڑھے یا مسجد میں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1